

1966 - وقت سے قبل زکاة کی ادائیگی کرنا

سوال

کیا وقت سے قبل زکاة کی ادائیگی کی جاسکتی ہے؟
(مثلاً اگر سال جولائی میں ختم ہو رہا ہو اور میں ساری یا زکاة کا کچھ حصہ اپریل میں نکالنا چاہوں)؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں زکاة کے وجوب سے قبل زکاة کی ادائیگی کرنا جائز ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دو برس کی زکاة پہلے ہی لے لی تھی۔

اور یہاں ایک تنبیہ کی جاتی ہے کہ زکاة ہجری یعنی اسلامی سال کے پورا ہونے پر واجب ہوتی ہے نہ کہ میلادی اور عیسوی سال پر، اور ان دونوں کے مابین فرق بھی ہر ایک کو معلوم ہے۔

والله اعلم .